ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

نشتر پارک تا حسینیہ ایرانیاں امام بارگاہ 70 لوکیشن پر 275 کیمروں سے مرکزی جلوس کی مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔

عاشورہ محرم کے موقع پر 21750 سے زائد پولیس افسران اور جوان سیکیورٹی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

کراچی 23 اکتوبر 2015ء:۔ کراچی پولیس کنٹی جینسی پلان کے تحت محرم کے دسویں روز برآمد ہونے والے مرکزی جلوس کی سیکیورٹی کے لیے 6155 سے زائد پولیس افسران اور جوان خدمات انجام دے رہے ہیں جبکہ زونل اور ضلعی سطح پر 15600 سے زائد پولیس افسران اور جوانوں کو مختلف علاقوں میں ہونے والی مجالس، برآمد ہونے والے جلوسوں کی سیکیورٹی کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ جس میں سندھ ریزرو پولیس، پولیس ٹریننگ سینٹرز اور ریزرو پلاٹونز کے افسران اور جوان مجموعی تعداد کے علاوہ ہیں۔

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کو عاشورہ محرم سیکیورٹی اقدامات پر مشتمل کراچی پولیس کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ 342 سے زائد امام بارگاہوں، 452 سے زائد مجالس سمیت 236 جلوسوں کے روٹس پر غیر معمولی سیکیورٹی اقدامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

عاشورہ محرم کے مرکزی جلوس کے راستوں کے دورے کے موقع پر آئی جی سندھ کو ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر نے بتایا کہ مرکزی جلوس کی 70 لوکیشنز پر 275 کیمروں سے مانیٹرنگ کی جارہی ہے جبکہ مرکزی جلوس کے لیے تین سیکیورٹی حصار بنائے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں مرکزی جلوس کے روٹس پر سربمہر کی گئی دکانوں، مکانوں، گوداموں، خالی فلیٹس کی کڑی نگرانی کے ساتھ ساتھ بلند عمارتوں پر کی گئی پولیس ڈپلائمنٹ اور تعینات اسنائپرز کے ذریعے بھی نگاہ رکھی جارہی ہے۔ رپورٹ/بریفنگ کے مطابق مرکزی جلوس کے اطراف سمیت ہیڈ اور ٹیل پر تعینات افسران اور جوانوں کے مابین رابطوں کو بھی یقینی بنایا گیا ہے تاکہ مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے جاری کی جانے والی ضروری ہدایات کو بروقت فالو کیا جاسکے۔

امام بارگاہوں، مجالس، وعظ و محافل کے مقامات، انکے اطراف و ملحقہ آبادیوں میں انٹیلی جینس کلیکشن و شیئرنگ کا سلسلہ جاری ہے جبکہ سوئپنگ، اسکیننگ اور کلیئرنس جیسے امور میں بم ڈسپوزل اسکواڈ مصروفِ عمل ہے علاوہ ازیں جلوسوں کے اجتماعات، گزرگاہوں پر ہر قسم کی پارکنگ ممنوع رکھی گئی ہے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ ممکنہ حساس علاقوں میں پولیس کمانڈوز کے گشت کے علاوہ مرکزی جلوس کے اطراف میں جدید اسلحہ سے لیس خصوصی تربیت کے حامل پولیس دستوں کو الرٹ رکھا جائے۔ انھوں نے مذید کہا کہ عاشورہ محرم کی سیکیورٹی کے حوالے سے مجالس کے مقامات اور جلوسوں کے روٹس پر قائم کی جانے والی پکٹس، پوائنٹس کو ہرگز خالی نہ چھوڑا جائے تاکہ رات گئے گھروں کو واپس جانے والے شرکائے مجالس، جلوس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ مذید برآں آئی جی سندھ نے کہا کہ اس سلسلے میں بالخصوص حساس علاقوں میں پیٹرولنگ اور اسنیپ چیکنگ کے عمل کو بھی جاری رکھا جائے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

نارتھ ناظم آباد کی حدود میں فائرنگ کے ایک واقعہ پر آئی جی سندھ کا سخت نوٹس۔

کراچی 27 اکتوبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے تھانہ ناظم آباد کی حدود میں فائرنگ کے ایک واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ڈی ایس پی نارتھ ناظم آباد اور ایس ایچ او تھانہ نارتھ ناظم آباد کو فوری طور پر معطل کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔

وقوعہ کی تفصیلات کے مطابق حیدری کے علاقے میں واقع ایک پولیس پکٹ پر نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں کانسٹیبل نمبر 30704 شاہنواز اور کانسٹیبل نمبر 13860 محمد اسلم جو کہ پکٹ ڈیوٹی پر متعین تھے، شہید ہو گئے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

آئی جی سندھ کا بہترین سیکیورٹی اقدامات پر پولیس کو خراج تحسین۔

کراچی 27 اکتوبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے یکم تا عاشورہ محرم اور سوئم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر جلوسوں، مرکزی جلوس اور مختلف علاقوں میں ہونے والی مجالس کے فول پروف سیکیورٹی اقدامات پر پولیس کے تمام یونٹس کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے شاباش دی ہے۔

اُنھوں نے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہا کہ محرم الحرام میں تمام مسالک کے مابین ہم آہنگی اور امن و آشتی کے فروغ کے اقدامات میں مختلف مکاتبِ فکر کے علماء و دیگر قائدین کا کردار بھی لائقِ تحسین و ستائش ہے۔

اُنھوں نے مجالس، جلوسوں کے منتظمین، قیادتوں اور اسکاؤٹس سمیت رضاکاروں کے کردار کی بھی تعریف کی اور پولیس کے ساتھ ہر سطح پر اُنکے تعاون کو سراہا۔

۔۔،۔۔،۔۔،۔۔،۔۔،۔۔،۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

شہید کانسٹیبلو کی نمازِ جنازہ پولیس ہیڈکوارٹرز گارڈن میں ادا کردی گئی۔

کراچی 28 اکتوبر 2015ء:۔ تھانہ نارتھ ناظم آباد کی حدود میں نامعلوم ملزمان کی فائرنگ سے شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں شاہنواز اور محمد اسلم کی نمازِ جنازہ میں ڈی جی رینجرز میجر جنرل بلال اکبر، آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی، ایڈیشنل آئی جی ٹریفک خادم حسین بھٹی کے علاوہ ڈی آئی جی ویسٹ فیروز شاہ، ڈی آئی جی ٹریفک کراچی و دیگر سینئر پولیس افسران سمیت شہداء کے لواحقین و اہلیانِ علاقہ نے شرکت کی۔

اس موقع پر پولیس ہیڈکوارٹرز گارڈن کے خصوصی دستے نے شہید پولیس اہلکاروں کو سلام پیش کیا۔

ڈی جی رینجرز و آئی جی سندھ نے شہید اہلکاروں کے ورثاء سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے فرائض کی خاطر جانوں کا نزرانہ دینے والے اہلکاروں کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر شہید اہلکاروں کے ورثاء کے لیے محکمہ پولیس کی جانب سے بیس بیس لاکھ روپے مالی امداد، دیگر مروجہ مراعات سمیت قانونی ورثاء کو دو دو ملازمتیں دینے کا اعلان کیا۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

پولیس کلنگو کے حوالے سے درج مقدمات کی تحقیقات کے لیے فوکل انیوسٹیگیشن گروپ کے قیام کا فیصلہ۔

کراچی 28 اکتوبر 2015ء:۔ سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیرِ صدارت ایک اجلاس میں محکمہ پولیس سندھ کے افسران اور جوانوں کی کلنگو کے حوالے سے مختلف تھانوں میں درج سالِ 2015ء کے تمام مقدمات کی تحقیقات کے لیے فوکل انیوسٹیگیشن گروپ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا اس گروپ کے سربراہ ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ہیں جبکہ ممبران میں ایس آئی یو/سی آئی اے و ضلعی ایس ایس پیز کے علاوہ ایس ایس پیز انویسٹی گیشنز بھی شامل ہیں۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی، ایڈیشنل آئی جی کراچی، ڈی آئی جیز ہیڈکوارٹرز، سی ٹی ڈی، سی آئی اے، ایس ایس پیز ایس آئی یو و سی ٹی ڈی کے علاوہ اے آئی جی آپریشنز سندھ غیاث الدین راشدی نے شرکت کی۔

اس موقع پر آئی جی سندھ نے سالِ 2015ء میں پولیس افسران و جوانوں کے قتل کے واقعات کے حوالے سے درج تمام مقدمات کی تفتیش میں ابتک ہونے والی پیش رفت کا کیس ٹو کیس جائزہ لیا اور گرفتار ملزمان اور اُنکے دیگر عدم گرفتار ساتھیوں کے خلاف پولیس اقدامات کا تفصیلی احاطہ کیا۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ انویسٹی گیشن و آپریشنل پولیس اور دیگر یونٹس باہمی روابط کو مستحکم و مربوط بناتے ہوئے پولیس کلنگو و دیگر سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن میں مذید تیزی لائیں۔

اُنھوں نے کہا کہ پولیس کلنگو کے مقدمات کی پیروی سمیت پراسیکیوٹرز سے رابطوں کے عمل کو غیر معمولی بنایا جائے تا کہ مقدمات کی تفتیش کو کامیابی سے منطقی انجام تک پہنچاتے ہوئے پولیس کی کلنگو میں ملوث ملزمان کو کیفرِ کردار تک پہنچایا جا سکے۔

۔۔،۔۔،۔۔،۔۔،۔۔،۔۔،۔۔،۔۔